سوال

قل پر پکے ہوئے کھانے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جمعرات اور میت کے قلوں پر پکے ہوئے کھانے کھانا جائز ہے۔ کیا یہ بھی غیر اللہ کے نام پر پکے ہوئے کھانوں میں شمار نہیں ہوتے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جمعرات اور قل پر پکے ہوئے کھانے ہمارے معاشروں میں غیر اللہ کے نام پر پکے ہوئے نہیں ہوتے بلکہ ان کا مقصد میت کو ایصال ثواب ہوتا ہے۔

ں قسم کی رسومات غیر مسنون رسومات میں داخل ہیں اور معاشرے کے لیے اصر واغلال کی حیثیت رکھتی ہیں، لہذا ان سے اجتناب کرنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ الاعراف ١٥٧

وگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے ہیں اور گندی چیزوں کو ان پر حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو دور کرتے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی